# قرآن کریم کے تراجم

## مدینہ منورہ میں منعقدہ سہ روزہ (۲۳۔۲۵/اپریل ۲۰۰۲ء) سیمینار کی روداد

احمد خاں

قرآن کریم عربی میں نازل ہوا۔ غیر عرب مسلمان جو عربی زبان نہیں جانتے تھے انہیں قرآن سمجھنے کے لئے مختلف زبانوں میں تراجم کا سہارا لینا پڑا۔ چنانچہ ابتدائی ہجری صدیوں ہی میں جب عالم اسلام میں پھیلاؤ کا سلسلہ شروع ہوا تو جہاں جہاں مسلمان گئے اپنے ساتھ قرآن کریم لے گئے اور لوگوں کو ان کی زبانوں میں اس کی تعلیمات کو سمجھانے لگے۔ یوں قرآن کریم کے دیگر زبانوں میں ترجمہ کا سلسلہ شروع ہوا۔

ترجمہ قرآن کے سلسلے میں پندرھویں صدی ہجری کے شروع میں ایک بہت اہم موڑ آیا۔ عالمی حالات کے تناظر میں مسلمانوں نے اس امر کی شدت سے ضرورت محسوس کی کہ قرآن کریم کی تعلیمات کو عام کرنے کے لئے دنیا کی موجودہ زبانوں میں اس کا ترجمہ ضروری ہے۔ چنانچہ اس طرف خاص دھیان دیا جارہا ہے اور اس ضمن میں کئی کانفرنسیں اور سیمینار منعقد ہو چکے ہیں۔

مسلم ممالک اس میدان میں اپنی سی کوشش کررہے ہیں۔ سعودی حکومت کی طرف سے ۱۹۸۲ء میں اس مقصد سے ایک ادارہ کا قیام اس سلسلہ میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ یہ ادارہ ۱۹۸۴ء سے قرآن کریم معریٰ اور مع تراجم کثیر تعداد میں چھاپ کر مسلم ممالک کے علاوہ ان غیر مسلم ممالک میں بھی جہاں مسلمان رہتے بستے ہیں تقسیم کررہا ہے۔ یہ ادارہ: ''مجمّع الملک فہد لطباعۃ المصحف الشریف'' کے نام سے مدینہ منورہ میں اب تک معریٰ قرآن کے علاوہ کوئی چالیس زبانوں میں پچپن تراجم

شائع کر چکا ہے۔اس ادارہ سے ہر سال تقریباً دس ملین نسخے شائع کیے جاتے ہیں۔ ان میں سے بعض ترجموں کی طباعت ۹۰ سے زیادہ مرتبہ ہو چکی ہے یہاں سے اب تک ۱۸۰ ملین نسخے شائع ہو چکے ہیں۔ان میں سے ۱۴۲ ملین نسخے تقسیم ہو چکے ہیں۔ یہ ادارہ خدمتِ قرآن کے ضمن میں اب تک دو سیمینار بھی منعقد کرا چکا ہے۔ ذیل میں اس کے دوسرے سیمینار کی روداد پیش خدمت ہے۔

نامناسب نہ ہوگا اگر اس ضمن بعض دوسرے مسلم ممالک کی خدمات کا بھی مختصر تذکرہ کر دیا جائے۔۱۹۹۴ء میں اسلامی جمہوریہ ایران نے اپنے علمی شہر قُم میں ایک ادارہ: ''مرکز ترجمہ قرآن مجید بہ زبان ہائی خارجی'' قائم کیا جس کا مقصد قرآن کریم کے تراجم سے متعلق معلومات بہم پہنچانے کے علاوہ مستند تراجم کی اشاعت بھی ہے۔اس مرکز نے اس ضمن میں کافی کام کیا ہے اور کر رہا ہے۔ جو اپنا تعارف الگ چاہتا ہے اردن کے پایۂ تخت عمان میں جامعہ آل البیت نے ۱۹۹۸ء میں ایک سیمینار منعقد کیا جس میں تیس مقالات پیش ہوئے، جو سب کے سب قرآن کریم کے تراجم اور ان سے متعلق نکات و مسائل پر مشتمل تھے۔ ان کے علاوہ اور بھی کئی ممالک تراجم قرآن، قرآن کریم کے خطی نسخوں، اس سے مسلمانوں کی محبت و عشق کے مظاہر سے متعلق امور پر سیمینار، لیکچر اور نمائشیں منعقد کرتے رہتے ہیں۔سن ۲۰۰۰ء میں سعودی عرب کے مذکورہ بالا مجمع نے ترجمہ قرآن کے ضمن میں پہلا سیمینار منعقد کیا، جس میں سعودی حکومت کی ان خدمات کا ذکر کیا گیا جو قرآن کریم سے متعلق اب تک وہ سرانجام دے چکی ہے۔اسی ادارے نے اپریل ۲۰۰۲ء میں قرآن کریم کے دنیا کی بیشتر زبانوں میں تراجم پر سیر حاصل بحث و تمحیص کے مقصد سے ''ترجمۃ معانی القرآن الکریم۔تقویم للماضی وتخطیط للمستقبل'' (قرآن کریم کے تراجم: ماضی پر نظر اور مستقبل کا لائحہ عمل) کے عنوان سے ایک عالمی سیمینار منعقد کیا، جس کے درج ذیل مقاصد تھے:

۱۔ دنیا بھر میں ترجمہ قرآن کے ضمن میں جو کوششیں ہوئی ہیں یا ہو رہی ہیں ان کے بارے میں معلومات کی بہم رسانی۔

۲۔ ان وسائل کی جستجو جو ترجمہ قرآن کریم کو مزید بہتر بنانے اور انہیں ترقی دینے میں ممد ہوں۔

۳۔ قرآن کریم کا ترجمہ کرنے والے حضرات کے مابین تعارف اور اس ضمن میں معلومات کے باہمی تبادلہ کے مواقع فراہم کرنا۔

۴۔ مجمّع الملک فہد لطباعۃ المصحف الشریف کا ان شخصیات، مراکز اور اداروں سے واقفیت پیدا کرنا جو قرآن کریم کے تراجم اور دیگر متعلقہ خدمات میں مصروف ہیں۔

ان مقاصد کے حصول کے لئے پانچ محور مقرر کئے گئے:

- المحور العامی، یعنی قرآن کریم پر ایک عمومی نظر:
- المحور العقدی والشرعی، یعنی قرآن کریم کے تراجم پر نظر عقیدہ اور مذہب کے نقطۂ نظر سے۔
- المحور اللغوی، یعنی تراجم قرآن پر نظر بحیثیت لغت اور زبان کی باریکیوں
- کے۔
- المحور التاریخی، یعنی تراجم قرآن پر تاریخی نظر۔
- ☆ المحور الدعوی، قرآن مجید کے تراجم دعوت دین کے نقطۂ نظر سے۔

اس کے بعد ان محاور کے پانچ سے نو تک موضوعات متعین کردئے گئے تاکہ اسکالر حضرات کو ان کے مطابق اپنے مقالات تحریر کرنے میں سہولت رہے۔ ان موضوعات کی روشنی میں ۶۳ متخصصین، علماء ~~اور ماہرین~~ قرآنیات یا مترجمین کے مقالات کا انتخاب کیا گیا۔ عربی میں لکھے گئے ان مقالات کو بہت خوبصورت انداز میں مجمع نے ایک کثیر تعداد میں چھاپا۔ یہ مقالات ۱۶ اجلاسوں میں پیش کئے گئے، ان کے لئے ۳۲ علمی شخصیات مقامی طور پر صدور اور رپورٹرس کی حیثیت سے مقرر کی گئیں۔ اس سیمینار کا افتتاحی اجلاس ۲۳/ اپریل ۲۰۰۲ء کو صبح دس بجے شروع ہوا اس کا افتتاح امیر منطقہ جناب عزت مآب مقرن بن عبدالعزیز نے اپنے بلیغ خطاب سے کیا۔ اس موقع پر معالی الشیخ صالح بن عبدالعزیز وزیر مذہبی امور واوقاف اور دعوت

وارشاد نے قرآن کریم کے تراجم کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور اس ضمن میں سعودی حکومت کی آئندہ ترجیحات واضح کیں۔اس کے بعد مختلف اجلاسوں میں جو مقالات پیش کئے گئے ان کے عنوانات اجلاس وار درج ذیل ہیں۔ان کے لئے دو ہال قایم کئے گئے تھے جن میں بیک وقت دو اجلاس متوازی چلتے تھے۔

## ۱۔ پہلے اجلاس میں پڑھے جانے والے مقالات

(۲۳ اپریل، شام ۴۔۴۵ تا ۶۔۵، پہلا ہال)

- ''قرآن کریم کے تراجم کے ضمن میں سعودی حکومت کی خدمات'' میزبان مجمع کی طرف سے اس موضوع پر تفصیلی معلومات پیش کی گئیں۔
- ''کچھ معروف تراجم قرآن میں سورۂ فاتحہ کا ترجمہ۔'' ڈاکٹر زیدان بن علی جاسم، جامعۃ الملک سعود، قصیم۔
- ''ڈچ زبان میں ڈاکٹر فرید لیمہ ہاؤس کے ترجمہ قرآن پر ایک نظر۔'' ڈاکٹر سفیان ثوری سریجا۔ہالینڈ۔
- ''بلاشر کے فرانسیسی ترجمہ قرآن کریم پر تنقیدی نظر۔'' شیخ فودی سوریا کمارا، غینی، مجمع الملک فہد لطباعۃ المصحف الشریف، مدینہ منورہ۔

## ۲۔ دوسرے جلسے میں پڑھے جانے والے مقالات

(۲۳ راپریل، شام ۴۔۴۵ تا ۶۔۱۵ دوسرا ہال):

- ''قرآن کریم کے روسی ترجمہ پر ایک تاریخی نظر۔'' ڈاکٹر عبدالرحمٰن بن السید عیطہ، جامعہ الملک سعود، الریاض۔
- ''برطانوی مستشرق آرتھر آربری کے ترجمہ قرآن پر تنقیدی نظر'' ڈاکٹر ہثیم بن عبدالعزیز ساب، مدینہ منورہ۔
- ''ہسپانوی زبان میں قرآن کریم کے تین تراجم کا تقابل۔'' ڈاکٹر علی بن ابراہیم منوفی، جامعہ الملک سعود، الریاض۔
- ''فرانسیسی مستشرق جیک بیرک (Jaques Berque) کے ترجمہ

قرآن کریم پر ایک نظر۔" ڈاکٹر حسن بن ادریس عزوزی، جامعۃ القرویین، مراکش۔

۳۔ تیسرے جلسے میں پڑھے جانے والے مقالات (۲۳/اپریل، رات ۸۔۴۵ تا ۱۰۔۴۵ پہلا ہال)

- "جرمن زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ۔ایک تاریخی نظر"، ڈاکٹر مراد ولفریڈ ہوفمن، آشٹن برگ، جرمنی۔
- "قرآن کریم کا ترجمہ۔لسانیات اور ثقافت کے نقطۂ نظر سے" ڈاکٹر عبدالرحمٰن بن عبداللہ الجمهور، الریاض۔
- "فرانسیسی زبان میں قرآن کریم کے تین تراجم از: آندریہ شورکی، رینیہ خوام اور جیک بیرک پر ایک نظر" ڈاکٹر محمد خیر بن محمود البقاعی، جامعۃ الملک سعود، الریاض
- "بلغاری زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ۔ایک رپورٹ۔" شیخ مصطفیٰ بن عیش حجی، سوفیا، بلغاریہ۔

۴۔ چوتھے جلسے میں پڑھے جانے والے مقالات (۲۳/اپریل، رات ۸۔۴۵ تا ۱۰۔۱۵، دوسرا ہال):

- "قرآن کریم کے انگریزی تراجم میں ظاہری مفہوم و مطالب سے دوری۔ چند آیات کا تقابلی مطالعہ" ڈاکٹر احمد بن عبداللہ البعیان، ریاض۔
- "قرآن کریم کے سندھی تراجم۔ایک مطالعہ" ڈاکٹر عبدالقیوم بن عبدالغفور سندھی، پاکستانی، مقیم مکہ المکرمۃ۔
- "قرآن کریم کے ہسپانوی زبان میں تراجم۔ایک فکری مطالعہ" ڈاکٹر محمد بن عبدالقادر برادہ، مراکشی، مقیم میڈرڈ۔
- "چینی زبان میں قرآن کریم کے تراجم۔ایک تاریخی ارتقاء" شیخ عبداللہ سو۔جی قاسم، چینی، مقیم الکویت۔

۵۔ <u>پانچویں جلسے میں پڑھے جانے والے مقالات</u>: (۲۴؍اپریل، صبح ۹۔تا۱۰۔۳۰ پہلا ہال)

* ''کوریائی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ۔میرا تجربہ'' ڈاکٹر چوئی یونگ کیل، سیول، کوریا۔
* ''ہنگری زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ۔میرا تجربہ'' ڈاکٹر احمد عبدالرحمٰن اکفات، پیلنسکی (Pilinsgky) ہنگری۔
* ''قرآن کریم کے انگریزی تراجم کی اہمیت کے تعین میں میرا تجربہ'' ڈاکٹر عادل بن محمد عطا الیاس، جدہ، سعودی عرب۔

۶۔ <u>چھٹے جلسے میں پڑھے جانے والے مقالات</u>: (۲۴؍اپریل صبح ۹۔تا۱۰۔۳۰، دوسرا ہال)

* ''قرآن کریم کا ترجمہ، اس کی حقیقت اور احکام'' ڈاکٹر علی بن سلیمان العبید، جامعہ الامام محمد بن سعود الاسلامیہ، الریاض۔
* ''قرآن کریم کا کسی زبان میں ترجمہ، ترجمہ کہلاتا ہے یا تفسیر؟'' ڈاکٹر فہد بن عبدالرحمٰن الرومی، کلیۃ المعلمین، الریاض۔

مذکورہ بالا عنوان کے تحت ایک دوسرے نقطہ نظر سے مقالہ، ڈاکٹر عزالدین بن مولود البوشیخی، مکناس، مراکش۔

۷۔ <u>ساتویں جلسہ میں پڑھے جانے والے مقالات</u>: (۲۴؍اپریل صبح ۱۰۔۴۵ تا ۱۲۔۱۵، پہلا ہال)

* ''کیا قرآن کریم کی تفسیر دوسری زبانوں میں پہلے کی جائے یا ترجمہ؟'' ڈاکٹر محمد بن عبدالرحمٰن الشائع، جامع الامام محمد بن سعود الاسلامیہ، الریاض۔
* ''پہلے قرآن کریم کا ترجمہ کیا جائے یا علمائے کی جانب سے اس کی تفسیر؟'' ڈاکٹر محمد بن صالح الفوزان، کلیۃ المعلمین، الریاض۔
* ''قرآن کریم کے تراجم اور عصری چیلنج'' ڈاکٹر ندیم بن محمد عطاء اللہ الیاس،

سعودی، مقیم جرمنی۔

❁ ''مجمع الملک فہد لطباعۃ المصحف الشریف کا ویب سائٹ۔ایک رپورٹ'' استاد علی بن عبداللہ البرناوی، مجمع الملک فہد لطباعۃ المصحف الشریف، مدینہ منورہ۔

## ۸۔ آٹھویں جلسے میں پڑھے جانے والے مقالات (۲۴/اپریل صبح ۱۰۔۴۵ تا ۱۲۔۱۵ دوسرا ہال)

❁ ''قرآن کریم کے کچھ انگریزی تراجم، اسلامی نقطۂ نظر سے'' ڈاکٹر وجیہ بن حمد عبدالرحمٰن، اردنی، مقیم جامعہ الملک عبدالعزیز، جدہ۔

❁ ''روسی زبان میں قرآن کریم کے تراجم میں عقائد سے متعلق اغلاط'' ڈاکٹر المیر بن رفائیل کولییف، باکو، جمہوریہ آذربائیجان۔

❁ ''تھائی زبان میں قرآن کریم کے تراجم میں عقائد سے متعلق اغلاط'' ڈاکٹر عبداللہ بن مصطفیٰ نومسوک، پٹانی، تھائی لینڈ۔

❁ ''بعض گمراہ فرقوں کی جانب سے قرآن کریم کے تراجم'' شیخ یوسف الہندانی بن الشافعی السید أحمد، مصری، مقیم مجمع الملک فہد لطباعۃ المصحف الشریف، مدینہ منورہ۔

## ۹۔ نویں جلسے میں پڑھے گئے مقالات (۲۴/اپریل شام ۴۔۴۵ تا ۶۔۱۵ پہلا ہال)

❁ ''تراجم قرآن کریم میں اسلامی اصطلاحات کا تعین۔'' پروفیسر محمود بن اسماعیل صالح، الریاض۔

❁ ''اسلامی اصطلاحات کا ترجمہ: مشکلات اور ان کا حل۔''، ڈاکٹر حسن بن سعید غزالہ، شامی، مقیم جامعہ أم القری، مکہ المکرّمۃ۔

❁ ''قرآن کریم میں وارد اسلامی اصطلاحات کے ترجمہ میں مناہج۔'' ڈاکٹر عبداللہ بن عبدالرحمٰن الخطیب، لبنانی، مقیم شارجہ، الامارات۔

❁ ''قرآن کریم میں وارد قدیم مذاہب کے اسماء معرفہ کے تعین میں فرانسیسی

مترجمین کا طریق کار۔" ڈاکٹر محمد بن محمد اکماضان، طنجہ، مراکش۔

۱۰۔ دسویں جلسے میں پڑھے گئے مقالات (۲۴/اپریل شام ۴۔۴۵ تا ۶۔۱۵ دوسرا ہال)

- "تراجم قرآن میں "اِنْ" مخففہ کے ترجمہ میں بعض مترجمین کی مسامحات" ڈاکٹر ف۔عبدالرحیم، ہندوستانی، مقیم مجمع الملک فہد لطباعۃ المصحف الشریف، مدینہ منورہ۔
- "قرآن کریم کے چند اردو تراجم میں لسانی نقطہ نظر۔" ڈاکٹر محمد اجمل ایوب اصلاحی، ہندوستانی، مقیم مرکز البحوث والدراسات الاسلامیہ، الریاض۔
- "شاہ ولی اللہ کے فارسی ترجمہ قرآن میں اسم اور فعل سے متعلق بحث، نحو کے نقطۂ نظر سے" از ڈاکٹر حمدی بن ابراہیم حسن، مصری مقیم الریاض،
- "قرآن کریم میں ایک ہی لفظ کا مختلف معانی میں ورود، ترجمہ میں ایک مسئلہ، ڈاکٹر المولودی بن اسماعیل عزیز، مراکشی، مقیم مکہ المکرّمہ،

۱۱۔ گیارہویں جلسے میں پڑھے گئے مقالات (۲۴/اپریل، رات ۸۔۴۵ تا ۱۰۔۱۵، پہلا ہال)

- "انگریزی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ کرتے وقت بعض لسانی مشکلات" ڈاکٹر عبداللہ بن حمد الحمیدان، جامعہ الملک سعود، الریاض، وڈاکٹر عبدالجواد بن توفیق محمود۔
- "قرآن کریم کے ترجمہ کی زبان کیسی ہو؟" ڈاکٹر محمود بن عبدالسلام عزب، جامعہ الازہر، مصر۔
- "ملیباری زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ۔تاریخ وارتقائی مراحل"۔ ڈاکٹر محمد اشرف، بن علی ملیباری، ہندوستانی، مقیم جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ۔
- "کردی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ، تاریخ وارتقائی مراحل"، استاد محسن بن محمد صابر جوامیر۔مولنڈل (Molndal) سوڈان۔

۱۲۔ <u>بارھویں جلسے میں پڑھے گئے مقالات</u> :(۲۴/اپریل ،رات ۸۔۴۵تا۱۰۔۱۵ادوسراہال)

❁ ''پرتگالی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ،تاریخ وارتقائی مراحل'' ڈاکٹر حلمی بن محمد ابراہیم نصر،مصری،مقیم جامعہ سان باولو،برازیل۔

❁ ''ترکی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ۔تاریخ وارتقائی مراحل۔''ڈاکٹر صدرالدین بن عمر کوموش،کلیۃ الالٰہیات،جامعہ مرمرہ،استنبول۔

❁ ''فارسی زبان میں قرآن کریم کے تراجم،تاریخ وارتقائی مراحل''۔
ڈاکٹر عبدالغفور بن عبدالحق بلوچ،پاکستانی،مقیم مجمع الملک فہد لطباعۃ المصحف الشریف،مدینۃ منورہ۔

❁ ''قرآن کریم کا اُمہری زبان میں ترجمہ۔ایک رپورٹ'' شیخ عبدالصمد بن اُحمد مصطفٰی عثمانی،اتھوپیا،مقیم ریاض۔

۱۳۔ <u>تیرہویں جلسے میں پڑھے گئے مقالات</u> (۲۵/اپریل صبح ۹۔۰۰تا ۱۰۔۳۰پہلاہال):

❁ ''روسی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ،تاریخی رپورٹ۔'' ڈاکٹر سعید بن ھبۃ اللہ کاملیف،معہد الحضارۃ الاسلامیۃ۔ماسکو۔

❁ ''سوڈانی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ۔تاریخی رپورٹ۔'' استاد محمد قنوت ساتہ برستروم،سویڈش،مقیم العرائش،مراکش۔

❁ ''البانوی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ۔تاریخی مراحل۔''ڈاکٹر شوکت محرم کراسنقی۔بریشتینا،کوسوو

❁ ''یوروپی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ۔ارتقائی مراحل'' ڈاکٹر عبدالرزاق بن عبدالمجید اُلارد،فارغ التحصیل از جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ۔

❁ ''بنگالی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ۔تاریخی وارتقائی مراحل'' شیخ اُبوبکر محمد زکریا ،بنگلہ دیشی،مقیم جامعہ اسلامیہ،مدینہ منورہ۔

۱۴۔ <u>چودھویں جلسے میں پڑھے گئے مقالات</u> (۲۵/اپریل صبح ۹۔۰۰ تا ۱۰۔۳۰ دوسرا ہال)

- "قرآن کریم کے تراجم، خطی صورت میں اوران کی اہمیت۔" ڈاکٹر اکمال الدین احسان اوغلو، ارسیکا، استنبول۔
- "قرآن کریم کے اردو تراجم تاریخی وارتقائی مراحل۔" ڈاکٹر اُحمد خاں، مرکز حمایۃ المخطوطات العربیۃ اسلام آباد، پاکستان۔
- "بلقان میں قرآن کریم کے تراجم۔تاریخی مراحل پر رپورٹ" شیخ حسن بن رمضان جیلو، سکوپی (Skopje) مقدونیہ۔
- "ملاوی زبان میں قرآن کریم کے تراجم۔ارتقائی مراحل پر رپورٹ" شیخ خالد بن ابراہیم بتیلا، بلنٹائر (Blantyre) ملاوی

۱۵۔ <u>پندرھویں جلسے میں پڑھے گئے مقالات</u> (۲۵/اپریل صبح ۱۰۔۴۵ تا ۱۲۔۱۵ پہلا ہال)۔

- "قرآن کریم کا ترجمہ اور مستشرقین، تاریخی نظر" ڈاکٹر محمد مہر علی، بنگالی، مقیم ایسکس (Essex)، برطانیہ۔
- "عبرانی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ، تاریخی وتنقیدی نظر۔" ڈاکٹر محمد خلیفہ بن حسن اُحمد، مصری، جامعۃ القاہرۃ۔
- "قرآن کریم کے تراجم میں مستشرقین کے مناہج۔ایک تنقیدی نظر" ڈاکٹر عبدالراضی بن محمد عبدالحسن، مصری، جامعۃ الامام محمد بن سعود الاسلامیہ، الریاض۔
- "مستشرقین کی طرف سے قرآن کریم کے تراجم۔محرکات اور خطرات، ڈاکٹر محمد بن حمادی الفقیر التمسمانی، طنجہ مراکش،

۱۶۔ <u>سولہویں جلسے میں پڑھے گئے مقالات</u> (۲۵/اپریل صبح ۱۰۔۴۵ تا ۱۲۔۱۵، دوسرا ہال)

❁ ''غیر مسلموں کے لئے قرآن کریم کے تراجم۔سعودی حکومت کی خدمات'' ڈاکٹر عبدالرحیم بن محمد المقدوی، جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ۔

❁ ''غیر مسلموں کو اسلام کی دعوت دینے میں قرآن کریم کے تراجم کا کردار'' ڈاکٹر عبداللہ بن ابراہیم اللحید ان، جامعہ الامام محمد بن سعود الاسلامیۃ، الریاض۔

❁ ''دعوت اسلام کے میدان میں استعمال کئے جانے والے قرآن کریم کے ترجمہ کی خصوصیات''، ڈاکٹر ابراہیم بن صالح الحمیدان، جامعہ الامام محمد بن سعود الاسلامیۃ، الریاض۔

❁ ''قرآن کریم کے تراجم کی انٹرنیٹ پر تشہیر۔ اسلام کی طرف دعوت میں اس کی اہمیت۔'' ڈاکٹر فہد بن محمد المالک، کلیۃ الملک فہد الامینۃ۔الریاض۔

ان مقالات کو بے حد توجہ اور انہماک کے ساتھ سنا گیا اور مزید وضاحت کے لئے مقررین سے سوالات بھی کئے گئے۔ سامعین میں مدینہ منورہ کے علاوہ دیگر شہروں سے بھی معتد بہ حضرات تشریف لائے تھے۔ دلچسپی کا یہ عالم تھا کہ بعض اوقات ہال میں سامعین کے لئے کرسیاں کم پڑ جاتیں اور انہیں ہال کے دروازوں تک کھڑا رہنا پڑتا۔ جامعہ اسلامیہ کے طلباء بھی بکثرت موجود تھے۔

اس موقع پر قرآن کریم سے متعلق ایک نمائش کا اہتمام بھی اسی ہوٹل یعنی شیرٹن میں کیا گیا تھا جس میں مدینہ منورہ کے بڑے بڑے کتب خانوں کے علاوہ ملک بھر سے قابل ذکر لائبریریوں سے قرآن کریم کے تراجم کے مطبوعہ اور قلمی نسخوں کی نمائش کی گئی تھی۔ نمائش والے دروازے کے سامنے ہی ایک بہت بڑی سائز میں لکھے گئے قرآن کریم کے نسخے کی فوٹو کاپی جو اصل سائز کے برابر تھی، رکھی گئی تھی، قرآن کریم کا یہ نسخہ ۱۴۲.۵+۸۰ سم کے سائز میں اور اس کا وزن ۱۵۴ کلوگرام ہے جسے غلام محی الدین نے ۱۲۴۰ھ میں بے حد عمدہ نسخ میں لکھا ہے۔ بین السطور فارسی ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔ مگر غالباً پورے قرآن میں ترجمہ درج نہیں ہے۔ ان صاحب نے یہ نسخہ

حرم شریف مدینہ منورہ کے کسی کتب خانے میں محفوظ کرایا تھا۔ جو اس وقت حرم نبوی ہی میں مکتبہ الملک عبدالعزیز کی زینت بنا ہوا ہے۔ میرے خیال میں یہ نسخہ پاک و ہند کے مذکورہ بالا غیر معروف کاتب کا کمال ہے۔ کاتب کے نام کے علاوہ میرے خیال کی تائید اس بات سے بھی ہوتی ہے کہ یہاں بڑے سائز میں قرآن کریم کی کتابت کا رواج رہا ہے۔ اگر کبھی اس نسخے کو زیادہ تفصیل سے دیکھنے کا موقع ملا تو مکمل معلومات کا دستیاب ہونا ممکن ہے۔ اس نمائش میں قریب تیس اداروں کے کتب خانوں نے حصہ لیا تھا۔

تین دن تک جاری بھرپور اجلاسوں کے بعد ۲۵ راپریل کو رات نو بجے اختتامی اجلاس ہوا، جس میں اس سیمینار کی قرار دادیں پیش ہوئیں۔ ان قرار دادوں میں سعودی حکومت اور مجمع الملک فہد لطباعۃ المصحف الشریف کے شکریے کے ساتھ قرآن کریم کے تراجم کے ضمن میں ان کی خدمات کو سراہا گیا اور اس میدان میں مزید کام کرنے کے لئے درج ذیل تجاویز پیش کی گئیں۔

یہ سیمینار اس امر کی شدت سے ضرورت محسوس کرتا ہے کہ غیر عربی داں مسلمانوں میں عربی زبان کی تعلیم عام کی جائے تا کہ وہ قرآن کریم کو صحیح طور پر پڑھنے کے ساتھ ساتھ اسے براہ راست سمجھ بھی سکیں۔ اور اس طرح انہیں غیر معتبر تراجم سے نجات مل جائے۔

مجمع الملک فہد لطباعۃ المصحف الشریف میں اس امر کی سعی کی جائے کہ شروع سے لیکر آج تک قرآن کریم کے جتنے تراجم، اس میدان میں ریسرچ یا جو بھی خدمات ہوئی ہیں، یا ہو رہی ہیں، یا آئندہ ہونگی جس میں کمپیوٹر، انٹرنیٹ وغیرہ کے پروگرام بھی شامل ہیں، ان سب کی جامع معلومات مہیا کی جائیں۔

دنیا کی جن زبانوں میں جس قدر قرآن کریم کے تراجم آج تک ہو چکے ہیں ان کے بارے میں زبان کے لحاظ سے ببلوگرافی مرتب کی جائے جس میں مکمل معلومات فراہم کیجائیں۔ ساتھ ہی مترجم کے عقائد کی وجہ سے ترجمہ میں جو کمی یا زیادتی راہ پا گئی

ہواس کی بھی نشان دہی کی جائے۔

مجمع میں تراجم القرآن سے متعلق کمیٹی نے جو درج ذیل قواعد وضوابط بسلسلہ ترجمہ قرآن مقرر کر رکھے ہیں۔ جملہ مترجمین کو ترجمہ کرتے وقت ان کا خیال رکھنا چاہئے۔

ا۔ ترجمہ قرآن پر ایک مقدمہ لکھا جائے جس میں اسلام کے اصول ومبادی کی تشریح موجود ہو۔

ب۔ ترجمہ کرتے وقت یا تفسیر لکھتے وقت شخصی اجتہادات، فلفسیانہ آراء نیز مذہبی اور شخصی رجحانات کے اظہار سے اجتناب کیا جائے۔

ج۔ قرآن کریم میں جو کلمات بار بار استعمال ہوئے ہیں ان کا ترجمہ حتی الوسع ایک ہی کیا جائے الا یہ کہ کسی جگہ اس سے الگ معنی کا کوئی واضح قرینہ ہو۔ ایسی صورت میں ترجمہ سیاق وسباق کے مطابق کیا جائے۔

د۔ ترجمہ کرتے وقت آیات قرآنیہ کے مفہوم میں کسی قسم کی زیادتی یا کمی نہ کی جائے۔

ہ۔ قرآن کریم سے مستفاد پورے مفہوم کا ترجمہ کیا جائے، نہ کہ لفظی ترجمہ ہو۔

و۔ جن اسلامی اصطلاحات کا ترجمہ کسی زبان میں غیر ممکن ہو انہیں بجنسہ ترجمے میں اصل الفاظ وصورت میں قائم رکھا جائے۔ جیسے صلاۃ، زکاۃ، حج، عمرہ وغیرہ۔ مگر ان کی مکمل شرح ایک ملحق کی صورت میں ترجمے کے آخر میں لگا دی جائے۔

ز۔ ترجمہ آیات کے مقابل صفحہ پر لکھا جائے نہ کہ بین السطور ہو۔

ح۔ ترجمہ کی تشریح یا دیگر توضیحات، ترجمہ والے صفحہ کے نیچے لکھی جائیں نہ کہ اس کے دائیں یا بائیں۔

ط۔ ترجمہ کرتے وقت اسلامی تعبیرات واصطلاحات کا پورا پورا التزام کیا جائے،

ی۔ قرآن کریم میں وارد اسماء معرفہ کو بعینہ عربی حروف میں لکھا جائے اور جن

زبانوں میں ترجمہ کیا جارہا ہے، بین القوسین یا حاشیہ میں ترجمہ والی زبان کے حروف میں لکھا جائے۔

ک۔ترجمہ کرتے وقت معاصر زبان کا التزام کیا جائے نہ کہ اس زبان کی قدیم صورت کا۔

ل۔ ترجمہ کرتے وقت مخاطب کا خاص طور پر دھیان رکھا جائے۔

م۔ غیر مسلم حضرات کے لئے قرآن کریم کا ترجمہ کرتے وقت دعوت اسلامی کے اصولوں کا بھی خیال رکھا جائے۔

ترجمہ قرآن کے آخر میں انڈیکس فراہم کیا جائے تا کہ قاری بسہولت اپنے مطلب تک پہونچ سکے اور وہ اس کی مدد سے اپنے علمی کام بآسانی کر سکے۔

محرف شدہ اور بدنیتی پر مبنی تراجم قرآن کے خطرات سے آگاہ کرنے کی ضرورت نیز ایسے تراجم کو دنیا سے ختم کرنے اور ان کی جگہ صحیح اور درست تراجم قرآن کی فراہمی کی اہمیت سے مسلمانان عالم کو آگاہ کیا جائے۔

اس سیمینار کے شرکاء علماء، مراکز اور علمی اداروں سے ملتمس ہیں کہ قرآن کریم کے متداول تراجم میں وارد اغلاط، اُوھام اور غیر مناسب کلمات کی گرفت میں کسی قسم کی لاپرواہی نہ برتیں۔

اس امر کے خطرات سے آگاہ کرتے ہوئے یہ سیمینار خبردار کرتا ہے کہ براہ راست نص قرآنی سے ترجمہ کرنے کے بجائے ترجمہ سے ترجمہ یا ناقابل اعتبار مآخذ کی مدد سے ترجمہ ہرگز نہ کیا جائے۔

ہم اس امر کی پرزور سفارش کرتے ہیں کہ جدید الیکٹرانک وسائل خاص طور پر انٹرنیٹ کو صحیح تراجم قرآن اور محرف تراجم کے خطرات سے آگاہ کرنے کا زیادہ سے زیادہ وسیلہ بنایا جائے۔

یہ سیمینار اس ضرورت کی طرف توجہ دلاتا ہے کہ ان مراکز اسلامی کی حوصلہ افزائی کی جائے جو اپنے ممبران کو متداول تراجم پر ملاحظات لکھنے کی تاکید کریں اور انہیں اپنے استعمال میں لائیں، تا کہ مستقبل میں ترجمہ کرنے والے حضرات ان سے استفادہ

کرسکیں، جیسا کہ مجمع الملک فہد لطباعۃ المصحف الشریف کا مرکز التراجمات کر رہا ہے۔

اس سیمینار کی وساطت سے ہم اسلامی جامعات سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنے یہاں تراجم کے شعبے قائم کریں تاکہ ان سے فارغ التحصیل ہونے والے طلباء ترجمہ کے میدان میں ماہر ہوں اور وہ مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم کی خدمات سرانجام دینے کے اہل ثابت ہوں۔

اس سیمینار کی وساطت سے ہم تجویز پیش کرتے ہیں کہ ایک مجلّہ نکالنے کی سعی کی جائے جس میں ترجمہ قرآن کے مباحث، ترجمہ کرنے کے بہترین طریقے اور وسائل سے متعلق مقالات ہوں، نیز اس میں متداول تراجم میں موجود اغلاط ونقائص سے بھی آگاہ کیا جائے۔ مزید براں اس میں دشمنان اسلام کی طرف سے کئے گئے تراجم میں وارد تحریفات سے آگاہی کا بندوبست بھی ہو۔

یہ سیمینار قرآن کریم کے تراجم سے متعلق اشخاص اور اداروں کے درمیان باہمی تعاون کی پرزور سفارش کرتا ہے، تاکہ اس میدان میں انفرادی اور اداروں کے مفید تجربات سے بھرپور استفادہ کیا جاسکے۔

ہم اس امر کی ضرورت کو شدت سے محسوس کرتے ہیں کہ جن زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم ابھی تک نہیں ہو سکے ہیں یا اچھے ترجمے میسر نہیں ہیں ان کی ایک مکمل لسٹ بنائی جائے اور اس خلا کو مجمع الملک فہد کے تجربات اور قواعد وضوابط کی روشنی میں پُر کرنے کی سعی کی جائے۔

اس بات کا پورا پورا التزام رہے کہ قرآن کریم کا ترجمہ کرتے وقت نص قرآنی کو ترجمہ کے ساتھ رکھا جائے۔ یعنی صرف ترجمہ قرآن ہرگز الگ سے نہ چھاپا جائے۔

عربی سے دیگر زبانوں میں ڈکشنریاں مرتب کی جائیں۔ جن میں قرآنی اصطلاحات کا بہت بہتر طریقے سے تعین کیا گیا ہو تاکہ مترجمین قرآن ان سے استفادہ کرسکیں۔

قرآن کریم کے تراجم، ان سے متعلق تحقیقات (Studies) کے بارے میں وقتاً فوقتاً سیمینار کا انعقاد ہوتے رہنا چاہئے۔ تاکہ مترجمین کو جو مشکلات آتی رہتی ہیں انہیں حل کیا جاسکے۔